سوال

(291) مغرب اور عشاء کی نماز میں تمیز کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جرمنی کے دورہ پر جانے کا اتفاق ہوا۔ شام کو نماز پڑھی۔ یعنی مغرب کی نماز رات گئے انتظار کرتے رہے مگر شام کی لالی ختم نہ ہوئی بلکہ صبح کی پو پھوٹ گئی۔ ایسی صورت میں عشاء کا وقت نہ ملا۔ نمازِ عشاء کیسے پڑھی جائے؟ یا ساقط ہو جائے گی اور اگر روزہ ہو تو کیسے رکھا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں نماز روزہ کا حسابِ عام معمول کے مطابق ہوگا۔ نماز روزہ ساقط نہیں ہوں گے۔ اس امر کی واضح دلیل صحیح مسلم میں قصہ دجال میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا ایک دن سال کی طرح ہوگا۔ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیا ہمیں اس میں ایک دن کی نماز کافی ہوگی؟ فرمایا نہیں:

'اُقْدُرُوا لَهُ قَدْرًا'' بلکہ اندازہ کرنا۔'' یعنی گھنٹوں کے حساب سے۔ صحیح مسلم، بَابُ ذِكْرِ الدَّجَّالِ وَصِفَتِهِ وَمَا مَعَهُ، رقم:۲۹۳۷

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 287

محدث فتویٰ